سوال

کیا عورت پانچ برس کے بچے سے بھی پردہ کریگی ؟

جواب

لحمد للہ.

ڑا ہے، اور اس سے پردہ کرنا واجب نہیں، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں

ہے، اور ابھی اسے عورتوں کے معاملات کا پتہ نہیں، اس لیے اس کے سامنے زینت والی اشیاء کا اظہار جائز ہے.

ن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں

ے عورتوں کے حالات اور ان کے پردہ کی باتوں سے مطلع نہیں، انکی پر لطف کلام، اور نرم چال، اور حرکات وسکنات وغیرہ کی بنا پر یہ واقف نہیں، تو اگر چھوٹا بچہ اسے نہ سمجھتا ہو تو اس کا عورتوں کے پاس جانے میں کوئی حرج نہیں.

ں اگر وہ قریب البلوغت ہو یا بالغ ہو چکا ہو کہ وہ ان اشیاء کو جانتا ہو اور وہ بدصورت اور خوبصورت عورت میں فرق کر سکتا ہو تو اس کا عورتوں کے پاس جانا ممکن نہیں " انتہی.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

3148